گلِ اُردو

قواعد و انشاء

اُردو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت پنجم

سبق نمبر 1 : تعارف حروف تہجی

سوال 1

مکمل حروف تہجی (الف ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی)

سوال 2 : درج ذیل حروف میں سے منقوط اور غیر منقوط حروف الگ کریں اور انھیں خوش خط لکھیں۔

حروف ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ر، ل، ک، و، ن، م

جواب

حروف منقوط (وہ حروف جن پر نقطے ہوتے ہیں

ب (ایک نقطہ)

پ (تین نقطے)

ت (دو نقطے)

ٹ (اوپر چھوٹا سا ط)

ث (تین نقطے)

ج (ایک نقطہ)

چ (تین نقطے)

خ (ایک نقطہ)

ن (ایک نقطہ)

حروف غیر منقوط (وہ حروف جن پر نقطے نہیں ہوتے

ح (کوئی نقطہ نہیں)

د (کوئی نقطہ نہیں)

ر (کوئی نقطہ نہیں)

ل (کوئی نقطہ نہیں)

ک (کوئی نقطہ نہیں)

و (کوئی نقطہ نہیں)

م (کوئی نقطہ نہیں)

سوال 3: درج ذیل الفاظ کے توڑ لکھیں اور غیر منقوط حروف الگ کریں۔

الفاظ: بادشاہ، کوا، درخت، اسکول

جواب

1 بادشاہ

ب + ا + د + ش + ا + ہ **:توڑ**

ب، د، ہ **:غیر منقوط حروف**

2 کوا

ک + و + ا **:توڑ**

ک، و **:غیر منقوط حروف**

3 درخت

د + ر + خ + ت **:توڑ**

د، ر **:غیر منقوط حروف**

4 اسکول

ا + س + ک + و + ل **:توڑ**

غیر منقوط حروف: ا، س، ک، و، ل

خالی جگہوں میں بھرنے کا طریقہ

ہر لفظ کے سامنے والے "توڑ" والے خانے میں اس لفظ کے حروف کو الگ الگ لکھیں۔

غیر منقوط حروف" والے خانے میں صرف وہ حروف لکھیں جن پر کوئی نقطہ " نہیں ہے۔

سوال 4: درج ذیل حروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں اور منقوط حروف الگ کریں۔

جواب

توڑ	الفاظ	منقوط حروف
م ش ہ و ر	مشہور	ش
م ن ظ ر	منظر	ن، ظ
ت ع ر ی ف	تعریف	ت، ع، ف
ر ف ت ا ر	رفتار	ف، ت

توڑ	الفاظ	منقوط حروف
ن ا ن	نان	ن، ن
ن ق ص	نقص	ن، ق
ز ن د گ ی	زندگی	ن، گ
ر ا ح ت	راحت	ت

سوال 5: اپنا نام لکھ کر اس کے توڑ لکھیں۔ آپ کے نام میں منقوط اور غیر منقوط حروف کتنے ہیں؟

جواب

میرا نام: احمد

توڑ: ا + ح + م + د

منقوط حروف: کوئی بھی نہیں (نام میں کوئی منقوط حرف نہیں ہے)

غیر منقوط حروف: ا، ح، م، د (چار حروف)

سبق نمبر2: لفظ، کلمہ، جملہ اور اس کے حصے اور الف بائی ترتیب

سوال 1

دیئے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھنے کا حل اردو میں یہ ہے:

1. بستہ، پودا، تلوار، ٹوکری، ثمر

بستہ

پودا

تلوار

ٹوکری

ثمر

2. ذہن، ایمان، حقیقت، یقین، قرار

ایمان

حقیقت

ذہن

قرار

یقین

3. اداس، اطلاع، اجالا، اوپر، الفت

اداس

اطلاع

اجالا

الفت

اوپر

4. نشان، پھول، قدرت، باغ، پیارا

باغ

پیارا

پھول

قدرت

نشان

5. حمد، سنوارا، چراغ، قدرت، یقین

چراغ

حمد

قدرت

سنوارا

یقین

6. انار، جہاز، ثمر، پرندہ، ٹوپی

انار

جہاز

پرندہ

ٹوپی

ثمر

7. وقت، سدا بہار، یقین، امداد، ذہین

- امداد
- ذہین

سدا بہار

وقت

یقین

8. غم، محبت، ادھوری، درد، تکلیف، مکمل

ادھوری

درد

غم

محبت

مکمل

تکلیف

سبق نمبر3 کلمہ کی اقسام

سوال 1

اسم لگا کر خالی جگہیں پر کریں۔

میرا چھوٹا بھائی **علی** ہے۔

مسلمان **مسجد** میں جا کر نماز پڑھتے ہیں۔

لاہور تاریخی شہر ہے۔

کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے

سوال 2 : فعل لگا کر خالی جگہیں پر کریں۔

1. تمام لوگ بال میں **ناچ** رہے تھے
2. عدنان نے کتاب **پڑھی**۔
3. احمد خط **لکھ** رہا ہے۔
4. نور فیصل آباد میں **رہتا** ہے۔ (یا کوئی بھی مناسب فعل)

سوال 3 : حرف لگا کر خالی جگہیں پر کریں۔

1. صبح **سے** بارش ہو رہی ہے۔
2. ("تھوڑا پانی **ایک** گلاس مجھے دو۔ (یا "تھوڑا پانی **اس** گلاس میں دو۔
3. معیز **کو** سزا ملی۔
4. چھت **پر** کون ہے؟

سوال 4: درج ذیل جملوں میں سے اسم، فعل اور حرف الگ کریں۔

جملے:

1. بچوں نے اپنا کام مکمل کر لیا۔
2. لڑکیوں نے گیت گائے۔
3. لڑکے سیر کو جا رہے ہیں۔

جملے	اسم	فعل	حرف
بچوں نے اپنا کام مکمل کر لیا۔	بچوں، کام	کر لیا	نے
لڑکیوں نے گیت گائے۔	لڑکیوں، گیت	گائے	نے
لڑکے سیر کو جا رہے ہیں۔	لڑکے، سیر	جا	کو، رہے ہیں

سوال 5

اسکول کی کلاس میں طلباء بیٹھے ہوئے ہیں۔ تین طلباء ایک میز پر بیٹھے ہوئے ہیں اور دو طلباء ایک میز پر بیٹھے ہیں۔

سب آپس میں باتیں اور لنچ کر رہے ہیں۔

ایک طالب علم شیلف پر کتاب رکھ رہی ہے۔

سبق نمبر 4 جملہ اور جملے کی اقسام

سوال 1: مرکب سوالیہ جملوں کی تعریف لکھیں۔

جواب

مرکب سوالیہ جملے وہ جملے ہوتے ہیں جن میں دو یا دو سے زیادہ سادہ سوالیہ جملے کسی حرفِ عطف (جیسے اور، یا، وغیرہ) سے جڑے ہوئے ہوں۔ ان جملوں میں دو یا دو سے زیادہ سوالات ایک ساتھ پوچھے جاتے ہیں۔

سوال 2: دو استعجائیہ جملے لکھیں۔

:جواب

1. !واہ! کیا خوبصورت منظر ہے
2. ارے! یہ کیا ہو گیا

سوال 3: دو انکاریہ جملے لکھیں۔

جواب

میں نے کھانا نہیں کھایا۔

وہ کل سکول نہیں گیا۔

سبق نمبر 5: حروف کی اقسام

سوال 1: خالی جگہ میں مناسب حروفِ جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

1. کھلونے ڈبے کے **اندر** ہیں۔
2. ہمیں اپنے وطن **سے** محبت ہے۔
3. شاہین پہاڑ کی چوٹی **پر** بیٹھا ہے۔
4. صبح **سے** شام بارش برستی رہی۔
5. ہم پشاور **سے** چپلی کباب کھائے۔

6 وادی مری صوبہ پنجاب **میں** واقع ہے۔

7 کمرے کے **باہر** کون ہے؟

8 بلی درخت کے **نیچے** بیٹھی ہے۔

سوال 2: حروفِ عطف کی تین مثالیں لکھ کر جملوں میں استعمال کریں۔

حروفِ عطف: اور، یا، لیکن

اور: علی اور احمد دوست ہیں۔

یا: کیا تم چائے پیو گے یا کافی؟

لیکن: میں نے محنت کی، لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔

سوال 3: حروف شرط و جزا کی مدد سے جملے بنائیں

حرف	جملے	
اگر	اگر تم محنت کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔	

سو	سو بار کہا کہ شور نہ کرو، مگر تم باز نہیں آتے۔	
اگرچہ	اگرچہ وہ بیمار تھا، پھر بھی اس نے کام کیا۔	
تب	جب تم آؤ گے تب میں جاؤں گا۔	
پس	پس ثابت ہوا کہ تم جھوٹ بول رہے تھے۔	

سوال 4

درست حروف شرط و جزا لکھ کر جملے مکمل کریں۔

اگر بارش ہوگی **تو** ہریالی ہوگی۔

اگرچہ اس نے محنت کی **لیکن** کامیاب نہ ہو سکا۔

جو نیکی کرتا ہے **وہ** اس کا صلہ پاتا ہے۔

جب بس اسٹاپ پر پہنچی **تب** مسافروں کی بھیڑ لگ گئی۔

اگر کرو گے **تو** بھرو گے۔

اگر وہ وقت پر دوالے لیتا **تو** صحت مند ہو جاتا۔

سوال 5:

دیئے ہوئے حروف میں سے حروفِ استعجاب چن کر لکھیں اور جملے بنائیں۔

حروفِ استعجاب: اوہو، ارے بھائی، اللہ اکبر، دوستو، لا حول ولا قوۃ، لوگو

ذرا میری بات تو سنو۔ **!ارے بھائی**

یہ کیا ہو گیا؟ **!اوہو**

کتنا خوبصورت منظر ہے۔ **!اللہ اکبر**

سوال 6: سڑک پر ایک راہ گیر گرا ہوا ہے۔ حروفِ تاشف لکھ کر پانچ جملوں میں اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

تصویر میں دو لوگ ہیں، اس لیے راہ گیر کی مدد کرنے والے کے خیالات لکھے جا (سکتے ہیں)

یہ بیچارہ گر گیا۔ **!افسوس**

اسے زیادہ چوٹ نہ لگی ہو۔ **!کاش**

میں اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ **!شکر ہے**

کتنی تکلیف میں ہے۔ **!آہ**

مجھے فوراً اس کی مدد کرنی چاہیے۔ **!ہائے**

سوال 7: حروف جار کی تین مثالیں لکھ کر جملوں میں استعمال کریں۔

حروفِ جار: میں، پر، سے

میں: کتاب میز **میں** رکھی ہے۔

پر: بلی چھت **پر** بیٹھی ہے۔

سے: میں لاہور **سے** آیا ہوں۔

سبق نمبر 6: اسم معرفہ کی اقسام

سوال 1

خالی جگہ پُر کریں۔

1. اسم معرفہ کو **اسم خاص** بھی کہتے ہیں۔
2. اسلام آباد، لاہور اسم **خاص** ہے۔
3. شیر، گائے، کو اسم **عام** کہتے ہیں۔
4. عبداللہ، احمد، محمد علی اسم **خاص** ہے۔

5. لڑکا، لڑکی، مرد، عورت نام **عام** ہے۔

سوال 2: درج ذیل میں سے درست جواب تلاش کریں۔

1. اسم معرفہ کی **چار** اقسام ہوتی ہیں۔
2. اسم علم کی **پانچ** اقسام ہوتی ہیں۔
3. تعلیمی اعزازی نام **خطاب** کہلاتا ہے۔
4. وصفی یا معنوی نام **لقب** کہلاتا ہے۔
5. شاعر کے مختصر نام کو **تخلص** کہتے ہیں۔
6. والدین یا اولاد کی نسبت والا نام **کنیت** کہلاتا ہے۔
7. پیار یا نفرت سے مشہور ہونے والا نام **عرف** کہلاتا ہے۔
8. قائد اعظم، علامہ اقبال، بلال جرات **خطاب** کہلاتے ہیں۔
9. خلیل اللہ، روح اللہ اور کلیم اللہ **لقب** کہلاتے ہیں۔
10. ابن مریم، ابو تراب اور ابن بطوطہ **کنیت** کہلاتے ہیں۔
11. مونی، تنی، چندا، ارکا، نور، گڈو اور سونیا **عرف** کہلاتے ہیں۔
12. غالب، داغ، انیس، ذوق اور شوق **تخلص** کہلاتے ہیں۔

سبق نمبر 7: اسم نکرہ کی اقسام

سوال1: سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1. **اسم تصغیر کا دوسرا نام کیا ہے؟** اسم تصغیر کا دوسرا نام **اسم مصغر** ہے۔
2. **اوزار یا ہتھیار کون سا اسم ہے؟** اوزار یا ہتھیار **اسم آلہ** ہیں۔
3. **اسم مکبر میں کیا ہوتا ہے؟** اسم مکبر میں **بڑے پن** کا اظہار ہوتا ہے۔

4. اسم ظرف کی اقسام ہیں؟ اسم ظرف کی **دو** اقسام ہیں۔

سوال 2: خالی جگہ پُر کریں۔

1. اسم تصغیر میں **چھوٹائی** پائی جاتی ہے۔
2. اسم مکبر میں **بڑائی** پائی جاتی ہے۔
3. اسم آلہ میں **اوزاروں** کے نام ہوتے ہیں۔
4. اسم ظرف کی **دو** اقسام ہیں۔

سوال 3: درست جواب تلاش کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔

1. چھتری، چاقو **اسم آلہ** ہیں۔
2. چھتری، پیالی **اسم تصغیر** ہیں۔
3. گھڑیال، سونا **اسم مکبر** ہیں۔
4. گھر، مسجد **ظرف مکان** ہیں۔
5. صبح، شام **ظرف زمان** ہیں۔

سوال 4: اسم صفت کی دو مثالیں لکھیں۔

1. **خوبصورت** پھول
2. **میٹھا** آم

سوال 5: اسم ذات کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: اسم ذات کی پانچ اقسام ہی

اسم مصغر (اسم تصغیر): چھوٹائی ظاہر کرنے والا اسم جیسے: ڈبیا، پگڑی، دیگچی۔

اسم مکبر (اسم تکبیر): بڑائی ظاہر کرنے والا اسم جیسے: شہتیر، پگڑ، دیگچا۔

اسم آلہ: اوزار یا ہتھیار کا نام جیسے: چھلنی، چاقو، قلم۔

اسم ظرف: جگہ یا وقت ظاہر کرنے والا اسم جیسے: مسجد، اسکول، صبح، شام۔

اسم صوت: آواز ظاہر کرنے والا اسم جیسے: کائیں کائیں، چرچراہٹ، کھٹ کھٹ۔

سبق نمبر 8: فعل، فاعل، مفعول

سوال 1: فعل کی فائل سے مطابقت قائم رکھتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

1. امی جان کپڑے **دھو رہی** ہیں۔ احمد بھاگ **رہا** ہے۔
2. لڑکیاں جھولا **جھول رہی** ہیں۔ سعد یہ سبق یاد **کر رہا** ہے۔

سوال 2: مفعول کی مطابقت سے درست فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

1. چچا جان نے بچوں کو تحفے **دئیے۔**
2. حسن نے کتابیں **پڑھیں۔**
3. ہوا باز نے جہاز **اڑایا۔**
4. صائمہ نے اخبار **پڑھا۔**

سبق نمبر 9: فعل کی اقسام زمانے کے لحاظ سے

سوال 1: فعل حال کی دو مثالیں بیان کریں۔

جواب

1. میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔ (موجودہ وقت میں کام ہو رہا ہے)
2. وہ کرکٹ کھیلتا ہے۔ (موجودہ وقت میں کام ہوتا ہے)

سوال 2: فعل مستقبل کی دو مثالیں بیان کریں۔

جواب

1. میں کل لاہور جاؤں گا۔ (آنے والے وقت میں کام ہوگا)
2. وہ امتحان میں کامیاب ہوگا۔ (آنے والے وقت میں کام ہوگا)

سبق نمبر 10: فعل کی اقسام بلحاظ معنی

سوال 1: فعل لازم اور فعل متعدی کی پانچ پانچ مثالیں دیں۔

فعل لازم (وہ فعل جس میں صرف فاعل ہو، مفعول نہ ہو)

1. بچہ رویا۔
2. پرندہ اڑا۔
3. درخت گرا۔
4. وہ سویا۔
5. بارش ہوئی۔

فعل متعدی (وہ فعل جس میں فاعل اور مفعول دونوں ہوں)

1. علی نے خط لکھا۔
2. استاد نے سبق پڑھایا۔
3. بچے نے گیند پھینکی۔

4. میں نے کھانا کھایا۔

5. اس نے پانی پیا۔

سوال 2: فعل معروف اور فعل مجہول کی پانچ پانچ مثالیں دیں۔

فعل معروف (وہ فعل جس میں فاعل معلوم ہو)

1. علی نے خط لکھا۔

2. استاد نے سبق پڑھایا۔

3. بچے نے گیند پھینکی۔

4. میں نے کھانا کھایا۔

5. اس نے پانی پیا۔

:فعل مجہول (وہ فعل جس میں فاعل معلوم نہ ہو)

1. خط لکھا گیا۔

2. سبق پڑھایا گیا۔

3. گیند پھینکی گئی۔

4. کھانا کھایا گیا۔

5. پانی پیا گیا۔

سبق نمبر 11: مذکر مونث

سوال 1: مونث اسما کو مذکر میں اور مذکر اسما کو مونث میں تبدیل کر کے جملہ دوبارہ لکھیں۔

1. **شیرنی شکار کر رہی ہے۔** شیر شکار کر رہا ہے۔

2. **چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔** چڑا درخت پر بیٹھا ہے۔

3. **میرے والد بہت نیک ہیں۔** میری والدہ بہت نیک ہیں۔

4. **جادوگر کرتب دکھا رہا ہے۔** جادوگرنی کرتب دکھا رہی ہے۔

5. **وہ میری پسندیدہ شاعر ہے۔** وہ میری پسندیدہ شاعرہ ہے۔

6. **شکاری نے ہرن کا پیچھا کیا۔** شکارن نے ہرنی کا پیچھا کیا۔

سوال 2: مونث اسما کو مذکر میں اور مذکر اسما کو مونث میں تبدیل کر کے جملہ دوبارہ لکھیں۔

کپڑے دھوتا ہے۔ کپڑے دھوتی ہے۔ (دھوبی، دھوبن)

اذان دیتا ہے۔ اذان دیتی ہے۔ (مرغا، مرغی)

بچوں سے پیار کرتی ہے۔ بچوں سے پیار کرتا ہے۔ (باپ، ماں)

خرگوش گاجر کھا رہا ہے۔ خرگوشنی گاجر کھا رہی ہے۔ (کھاتا، کھاتی)

مالک نوکر کو ڈانٹ رہا ہے۔ مالکن نوکرانی کو ڈانٹ رہی ہے۔ (رہا ہے، رہی ہے)

میرے والد بہت نیک ہیں۔ میری والدہ بہت نیک ہیں۔ (والد، والدہ)

سوال 3: مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
خادمہ	خادم	ماں	باپ
خاوند	بیوی	مریضہ	مریض
بھتنی	بھوت	بکری	بکرا
دھوبن	دھوبی	گھوڑی	گھوڑا
معلمہ	معلم	لڑکی	لڑکا
سانپ	ناگن	بھانجی	بھانجا
		شاعرہ	شاعر

سوال 4: تذکیر و تانیث کے مطابق درست کریں۔

عزت، احترام: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، آپ کا احترام کرتا ہوں۔ (دونوں مذکر)

پڑوسی، پڑوسن: میری پڑوسن اچھی ہے، میرا پڑوسی اچھا ہے۔

فاختہ، چڑیا: فاختہ اور چڑیا دونوں اچھی دوست ہوتی ہیں۔

گھر، سکول: میرا گھر صاف ہے اور میرا سکول بہت اچھا ہے۔

گھڑی، کرسی: میری گھڑی میری کرسی پر پڑی ہے۔

جھنڈا، کھیل: ہم نے اپنا جھنڈا اٹھایا اور کھیل کھیلا۔

مچھلی، مرغی: مچھلی اور مرغی دونوں پانی میں تیرتی ہیں۔

ترانہ، شکریہ: میں نے ترانہ گایا اور استاد کا شکریہ ادا کیا۔

خواب، اخبار: میں نے خواب دیکھا، میں نے اخبار پڑھی۔

درد، آنسو: سر کے شدید درد میں آنسو آ جاتے ہیں۔

دہی، گرمی: کل مجھ سے دہی گرمی کی وجہ سے پیا نہ گیا۔

احسان، ایمان: ہم نے احسان کیا تو ایمان پورا ہوا۔

علاج، دوا: میں نے علاج کر دیا اور دوا لی۔

سبق نمبر 12: مترادف الفاظ

سوال 1: الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
آغاز	ابتدا
آسان	سہل
اجالا	روشنی
بدن	جسم
بے باک	نڈر
محبت	پیار
داتا	دینے والا
سیاہ	کالا
بار	بوجھ

قصہ	کہانی
زندگی	حیات
لاغر	کمزور

سوال 2: درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادف خالی جگہوں میں لکھیں۔

1. احمد **نڈر** اور **پاک** ہے۔
2. آج کل شہر میں ہر **دور پھیلا** ہوا ہے۔
3. آدمی تھے۔
4. اللہ تعالی کو **پیار** اور **محبت** کرنے والے لوگ پسند ہیں۔
5. بیلی کے بال بہت **نرم** و **ملائم** ہیں۔

6. نیچے سلطان کی **بہادری** اور **شجاعت** کی مثال نہیں ملتی۔

7. اسے کامیابی کی **ابتدا** کی **امید** ہے۔

8. پرندے اللہ تعالی کی **حمد** کے گیت گاتے ہیں۔

9. اس کا باپ **دینے والا** ہے۔

10. باغ میں پھول ہیں۔

11. غرور خدا کو ناپسند ہے۔

سبق نمبر 13: متضاد الفاظ

سوال 1: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
خوبصورت	بدصورت
خیر	شر
دوست	دشمن
آزادی	غلامی
آسان	مشکل
اندھیرا	اجالا
نازک	سخت
ابتدا	انتہا
بڑا	چھوٹا

بہادر	بزدل
راحت	تکلیف
بے وقوف	عقلمند

سوال 2: خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

1. نیکی اور **بدی** میں فرق کرنا سیکھو۔
2. صحراؤں میں رات کو **سردی** اور دن میں **گرمی** ہوتی ہے۔
3. اللہ تعالی کی نظر میں **ادنیٰ** سب برابر ہیں۔
4. آج ہم چڑیا گھر گئے تھے، **کل** جانب گھر جائیں گے۔
5. میدانی علاقے گرم اور پہاڑی علاقے **سرد** ہوتے ہیں۔
6. انسان کا متضاد الفاظ **حیوان** ہے۔
7. یہ راستہ **سیدھا** ہے۔
8. باہر **اجالا** اور اندر **اندھیرا** ہے۔
9. قائد اعظم نے پاکستان کے لیے **رات** کام کیا۔

سبق نمبر 14: واحد جمع

سوال 1: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

واحد	جمع
رات	راتیں

صفات	صفت
ممالک	ملک
مطالب	مطلب
آفاق	افق
ناظرین	ناظر
اعمال	عمل
علوم	علم

سوال 2: درج ذیل جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔

واحد	**جمع**
آفات	آفت
تدبیر	تدابیر
امر	امور
فاتح	فاتحین
مجلس	مجالس
رفیق	رفقا

شعر	اشعار
نقش	نقوش

سوال 3: واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

جمع	واحد
مساجد	مسجد
حکم	احکام
مقصد	مقاصد
اساتذہ	استاد
اصلاح	اصلاحات
نور	انوار
حاضر	حاضرین
مدرسہ	مدارس
کتب	کتاب

سوال 4: خالی جگہوں کو عربی کے جمع اسما سے پُر کیجیے۔

ہمارے اسکول کے **اساتذہ** بہت قابل اور محنتی ہیں۔

ہماری جماعت کے تمام **طلباء** پاس ہو گئے۔

جلسے میں **شرکاء** کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

اس لائبریری میں دس ہزار **کتب** ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ہدایت کرنے کے لیے **انبیاء** بھیجے۔

سوال 5: درج ذیل الفاظ کے درست جمع لفظ چن کر سامنے لکھیں۔

لفظ	درست جمع
آفت	آفات
اثر	آثار
بدن	ابدان
خدمت	خدمات
روایت	روایات
طالب	طلاب
قط	اقساط
فوج	افواج
نشان	نشانات

مضامین	مضمون

سبق نمبر 15: رموز اوقاف

سوال 1: درج ذیل جملوں میں رموز اوقاف کا درست استعمال کریں۔

(،) میرے بستے میں کاپیاں، کتابیں، ڈائری، کھانے کا ڈبہ ہے۔

احمد آج اسکول کیوں نہیں آیا؟ (؟)

قاسم راولپنڈی کب گیا؟ (؟)

(،) ہم نے مری، پہاڑوں کی ملکہ، کی سیر کی۔

(،) میں، احمد، قاسم، شبیر اسلام آباد جا رہے ہیں۔

(!) !واہ رے تم نے تو کمال کر دیا

(!) افسوس! میرا سامان گم ہو گیا۔

(!) آہ! میں امتحان میں کامیاب نہ ہو سکا۔

(!) ہائے ہائے! میری بس چھوٹ گئی۔

(،) ڈاکٹر احمد، دانتوں کے مشہور ڈاکٹر، سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

(،) محمد علی، ایک نامور سیاستدان، آج ہمارے اسکول میں تشریف لائے۔

(،) مرزا غالب، جن کا اصل نام اسد اللہ خاں تھا، اردو کے معروف شاعر تھے۔

سبق نمبر 16: سابقے/لاحقے

سوال 1: درج ذیل سابقوں اور لاحقوں میں مزید دو الفاظ کا اضافہ کریں۔

لاحقہ/سابقہ	الفاظ موجود	مزید دو الفاظ
آرا	حسن آرا، بزم آرا	گل آرا، جہاں آرا
بان	میزبان، دربان	نگہبان، باغبان
نواز	دل نواز، بندہ نواز	مہمان نواز، غریب نواز
گیر	دامن گیر، خبر گیر	عالم گیر، جہاں گیر
شعار	وفا شعار، غم شعار	حق شعار، وقت شعار
لالہ	لالہ باغ، لالہ زار	لالہ رخ، لالہ گُل
انگیز	حیرت انگیز، شر انگیز	وحشت انگیز، دہشت انگیز
بد	بد مزاج، بد تمیز	بد نصیب، بد گمان
پاک	پاکباز، پاک دل	پاک نظر، پاک دامن
خوش	خوش پوش، خوش باش	خوش گفتار، خوش قسمت
غیر	غیر حاضر، غیر آباد	غیر ضروری، غیر قانونی
گل	گل کدہ، گل آباد	گلشن، گلزار
باز	دھوکا باز، کبوتر باز	چال باز، فریب باز
پسند	امن پسند	وطن پسند، خدا پسند
خانہ	بت خانہ، ڈاک خانہ	کتب خانہ، دوا خانہ
شدہ	گم شدہ، فیل شدہ	آلودہ شدہ، ختم شدہ
گاہ	شکار گاہ، بندر گاہ	عید گاہ، آرام گاہ

تصویر نما، آئینہ نما	بد نما، راہ نما	نما
اناج منڈی، لکڑی منڈی	سبزی منڈی، میوہ منڈی	منڈی
مہمان گھر، مسافر گھر	گھنٹہ گھر، بجلی گھر	گھر
ستایا ہارا، مارا ہارا	تھکا ہارا	ہارا

سبق نمبر 17: غلط جملوں کی درستگی

سوال 1: دیئے گئے جملوں کو پہلی مثال کے مطابق درست کر کے لکھیں۔

درست جملے	غلط جملے
میرا قلم کھو گیا ہے۔	میری قلم کھو گئی ہے۔
منڈی سے لمبی لمبی گھاس لاؤ۔	منڈی سے لمبا لمبا گھاس لاؤ۔
یہ راہ کدھر جاتی ہے؟	یہ راہ کدھر جاتا ہے؟
وہ ہر روز یہاں آتا ہے۔	وہ ہر دن یہاں آتا ہے۔
آپ کو کیا اعتراض ہے؟	آپ کو کیا اعتراف ہے؟
وہ ٹھیک نہیں پڑھتی۔	وہ اچھی نہیں پڑھتی۔
میں نے کتاب نہیں خریدی۔	میں نے کتاب نہ خریدی۔
تمام جگہ کیچڑ تھی۔	تمام جگہ کیچڑ تھا۔
میری سائیکل کون لے گیا؟	میرا بائیسکل کون لے گیا؟
میری تصویر کہاں ہے؟	میری فوٹو کہاں ہے؟

یہ تو ثواب کا کام ہے۔	یہ تو صواب کا کام ہے۔
آپ ابھی چلے جائیں۔	آپ ابھی چلے جاؤ۔
وہ یہاں کبھی نہیں آئی۔	وہ یہاں کبھی نہیں آیا۔
تم نے آج کیا کرنا ہے؟	تم نے آج کیا کرنا ہے؟

سبق نمبر 18: نامکمل جملوں کو مکمل کرنا

سوال

1

مکمل جملے	نا مکمل جملے
علامہ اقبال کی تصنیف ہے۔ "بانگ درا"	کی تصنیف ہے۔ "بانگ درا"
علامہ اقبال نے پاکستان کا خواب دیکھا تھا۔	علامہ اقبال نے پاکستان کا تھے۔
قائد اعظم پاکستان کے بانی تھے۔	قائد اعظم پاکستان کے تھے۔
ہمیشہ سچ بولو۔	بولو۔
بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے۔	بزرگوں کا کرنا چاہیے۔
اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔	اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں ہے۔
محنت بہت بڑی دولت ہے۔	بہت بڑی دولت ہے۔

چڑیاں چہچہاتی ہیں۔	چڑیاں کرتی ہیں۔
اتفاق میں برکت ہے۔	اتفاق میں ہے۔
زندگی ہو میری شمع کی صورت یا رب۔	زندگی ہو میری شمع کی صورت ہے۔
ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔	ضرورت ایجاد کی ہے۔
ہمیشہ بروں کی صحبت سے بچو۔	ہمیشہ بروں کی سے بچو۔
اردو ہماری قومی زبان ہے۔	اردو ہماری ہے۔
جیت ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے۔	جیت ہمیشہ کی ہوتی ہے۔
صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔	صبر کا میٹھا ہوتا ہے۔
کسی کو تکلیف نہ دو۔	کسی کو نہ دو۔
بے شک اللہ تعالی کے نزدیک بہترین دین اسلام ہے۔	بے شک اللہ تعالی کے نزدیک بہترین ہے۔

سبق نمبر 19: محاورات

سوال 1: درج ذیل محاورات کو یاد کریں، ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

جملے	معانی	محاورات
دوست وہی ہے جو آڑے وقت کام آئے۔	مشکل وقت میں مدد کرنا	آڑے وقت کام آنا
جب استاد نے شرارت دیکھی تو آگ بگولا ہو گئے۔	بہت زیادہ غصہ ہونا	آگ بگولا ہونا

بچوں نے کھیل میں سر پر آسمان اٹھا لیا۔	بہت شور مچانا	سر پر آسمان اٹھانا
دشمن نے شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔	تباہ و برباد کرنا	اینٹ سے اینٹ بجانا
مہمانوں کے استقبال میں ہم نے آنکھیں بچھا دیں۔	بہت عزت و احترام کرنا	آنکھیں بچھانا
والد کے انتقال سے ہم پر آسمان ٹوٹ پڑا۔	اچانک بڑی مصیبت آنا	آسمان ٹوٹ پڑنا
اس کی خوبصورتی کو زیورات نے چار چاند لگا دیے۔	خوبصورتی میں اضافہ کرنا	چار چاند لگانا
والدین بچوں کی تعلیم کے لیے پیٹ کاٹ کر پیسے بچاتے ہیں۔	مشکل سے گزر بسر کرنا	پیٹ کاٹنا

سبق نمبر 20: ضرب الامثال

سوال 1 چند ضرب الامثال درج ذیل ہیں۔ انھیں یاد کر لیں اور اُن کے معانی درج کریں۔

معنی	ضرب المثل
صرف خیالی پلاؤ پکانا، ناممکن امید رکھنا۔	بلی کو چھیچھڑوں کے خواب۔

برائی کرنا برا ہے لیکن بدنام ہونا اس سے بھی زیادہ برا ہے۔	بد اچھا، بد نام برا۔
سچائی اور ایمانداری سے جیو، کسی سے مت ڈرو۔	پاک رہو، بے باک رہو۔
جھگڑا دونوں طرف سے ہوتا ہے، ایک طرف سے ممکن نہیں۔	تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔
اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرو، اپنی استطاعت سے زیادہ نہ کرو۔	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔
طاقتور کی بات مانی جاتی ہے، طاقتور جو چاہے کر سکتا ہے۔	جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔
دوسروں کو نصیحت کرنے والا خود پر عمل نہیں کرتا۔	چراغ تلے اندھیرا۔
مجرم خود ہی ڈرتا رہتا ہے، اپنی غلطی ظاہر کر دیتا ہے۔	چور کی داڑھی میں تنکا۔
ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس جانا۔	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
نااہلوں میں تھوڑا سا قابل بھی بہت ہوتا ہے۔	اندھوں میں کانا راجا۔
کچھ نہ ملنے سے کچھ ملنا بہتر ہے۔	بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی۔
مصیبت میں تھوڑی سی مدد بھی غنیمت ہوتی ہے۔	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔

سوال 2: خالی جگہ پُر کریں۔

1. ایک انار **سو** بیمار۔

2. جو گرجتے ہیں وہ **برستے** نہیں۔

3. تاریخ نہ جانے آنگن **ٹیڑھا**۔

4. پانچوں انگلیاں **برابر** نہیں ہوتیں۔

5. مال **دل** بے رحم۔

6. جیسا **دیس** ویسا بھیس۔

سوال 3: درج ذیل تصاویر میں ضرب الامثال کی پہچان کر کے انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

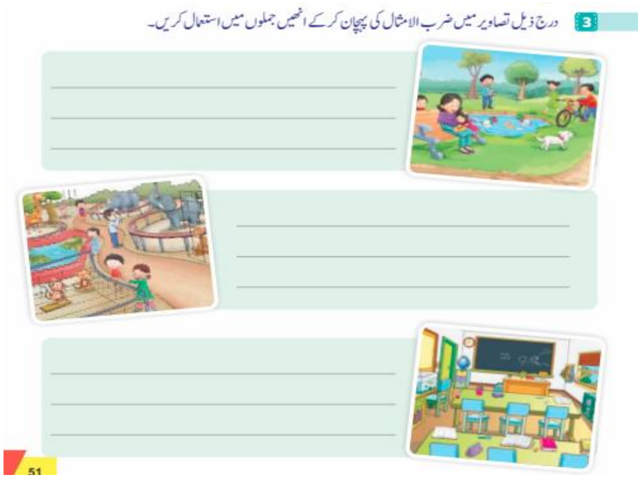

1. تصویر: ایک پارک میں بچے کھیل رہے ہیں، ایک بچہ سائیکل چلا رہا ہے، ایک کتا گھوم رہا ہے، اور ایک عورت بچوں کے ساتھ بیٹھی ہے۔

ضرب المثل:"جس کی لاٹھی اس کی بھینس" یا "جتنے منہ اتنی باتیں"

جملہ: پارک میں ہر کوئی اپنی مرضی سے کھیل رہا تھا، **جس کی لاٹھی اس کی بھینس**، کوئی کسی کو روکنے والا نہ تھا۔

2. تصویر: ایک چڑیا گھر میں ہاتھی، بندر اور دیگر جانور ہیں۔ کچھ لوگ جانوروں کو دیکھ رہے ہیں۔

ضرب المثل: "اندھوں میں کانا راجا"

جملہ: چڑیا گھر میں زیادہ تر لوگ جانوروں کے بارے میں کم جانتے تھے، اس لیے جو تھوڑا بہت جانتا تھا وہی **اندھوں میں کانا راجا** بنا ہوا تھا۔

3. تصویر:ایک کلاس روم میں خالی کرسیاں، ایک میز، ایک بلیک بورڈ اور کچھ چارٹ ہیں۔

ضرب المثل: "چراغ تلے اندھیرا"

جملہ: کلاس روم میں صفائی کا برا حال تھا، حالانکہ اسکول کے باہر سب کچھ صاف ستھرا تھا، یہ تو بالکل **چراغ تلے اندھیرا** والی بات تھی۔

سبق نمبر 21: کہانیاں

سوال 1: دیے گئے اشاروں کی مدد سے کہانیاں لکھیں۔

کہانی 1: درویش اور بچھو

ایک درویش دریا کے کنارے وضو کر رہا تھا۔ اچانک اس نے دیکھا کہ ایک بچھو پانی میں ڈوب رہا ہے۔ درویش کو رحم آیا اور اس نے بچھو کو پانی سے نکالا۔ بچھو نے فوراً اسے ڈنک مار دیا۔ درویش نے تکلیف سے ہاتھ جھٹکا اور بچھو پھر دریا میں گر پڑا۔ درویش نے دوبارہ بچھو کو نکالا، اور بچھو نے پھر ڈنک مارا۔ یہ سلسلہ کئی بار چلا۔

ایک راہ گیر نے درویش سے پوچھا، "آپ اس زہریلے بچھو کو بار بار کیوں بچا رہے ہیں؟" درویش نے جواب دیا، "بچھو کا کام ڈنک مارنا ہے اور میرا کام نیکی کرنا ہے۔ میں اپنا کام کیسے چھوڑ سکتا ہوں؟"

نتیجہ: نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی، برائی کرنے والے سے بھی بھلائی کرنی چاہیے۔

کہانی 2: بوڑھے اور اس کے بیٹے

ایک بوڑھا شخص بیمار اور پریشان تھا۔ اس کے چار بیٹے تھے جو آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ بوڑھے نے انہیں سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ نہ مانے۔ ایک دن بوڑھے نے اپنے نوکر سے لکڑیوں کا گٹھا منگوایا۔ اس نے اپنے بیٹوں سے کہا، "اس گٹھے کو توڑو۔" بیٹوں نے بہت زور لگایا لیکن گٹھا نہ ٹوٹا۔ پھر بوڑھے نے گٹھا کھولا اور ایک ایک لکڑی بیٹوں کو دی۔ بیٹوں نے آسانی سے لکڑیاں توڑ دیں۔

بوڑھے نے کہا، "دیکھا، جب تم لوگ اکٹھے تھے تو کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا، لیکن جب تم الگ الگ ہو گئے تو کمزور ہو گئے۔" بیٹوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انہوں نے آئندہ مل جل کر رہنے کا وعدہ کیا۔

نتیجہ: اتحاد میں برکت ہے، مل جل کر رہنے سے طاقت ملتی ہے۔

سبق نمبر 22: خطوط

والدہ صاحبہ کے نام (بیمار پرسی کے لیے)

امتحانی مرکز، لاہور۔

تاریخ: [تاریخ لکھیں]

محترمہ امی جان،

السلام علیکم !

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گی۔ مجھے آپ کی بیماری کا سن کر بہت افسوس ہوا۔ میں آپ کی صحت کے بارے میں جان کر بہت پریشان ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو جلد صحت یاب کر دیں۔

میں جانتا ہوں کہ آپ کو آرام کی ضرورت ہے، اس لیے میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا۔ میں آپ کے لیے دعا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ جلد صحت یاب ہو جائیں گی۔

میں آپ سے ملنے کے لیے جلد آؤں گا۔ اپنا بہت خیال رکھیں۔

[اپنا نام لکھیں]آپ کا پیارا بیٹا/بیٹی،

بڑے بھائی کے نام (چھٹیوں میں سیر کا پروگرام)

امتحانی مرکز، لاہور۔

تاریخ: [تاریخ لکھیں]

پیارے بھائی جان،

السلام علیکم !

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ مجھے آپ کا خط ملا اور میں بہت خوش ہوا۔ آپ کی چھٹیاں شروع ہونے والی ہیں، اور میں بہت پرجوش ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم اس بار چھٹیوں میں کہیں سیر کے لیے جائیں۔

میں نے سوچا کہ ہم مری یا نتھیا گلی جا سکتے ہیں۔ وہاں کا موسم بہت اچھا ہوتا ہے اور مناظر بھی بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی اور جگہ پسند ہے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ آپ بہت مصروف رہتے ہیں، لیکن مجھے امید ہے کہ آپ میرے ساتھ سیر کے لیے ضرور جائیں گے۔ مجھے آپ کا انتظار رہے گا۔

[اپنا نام لکھیں]آپ کا چھوٹا بھائی/بہن،

سہیلی کے نام خط (وظیفہ حاصل کرنے پر مبارک باد)

امتحانی مرکز، لاہور۔

تاریخ: [تاریخ لکھیں]

پیاری سہیلی،

السلام علیکم!

مجھے تمہارا خط ملا اور یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تمہیں وظیفہ مل گیا ہے۔ میں تمہیں دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ مجھے تم پر بہت فخر ہے۔

تم نے اپنی محنت اور لگن سے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ تم ہمیشہ سے ہی ایک ذہین اور محنتی طالبہ رہی ہو۔ مجھے یقین تھا کہ تم ایک دن ضرور کامیاب ہو گی۔

یہ وظیفہ تمہاری آئندہ تعلیم کے لیے بہت مددگار ثابت ہو گا۔ میں تمہارے روشن مستقبل کے لیے دعا گو ہوں۔

ہم جلد ہی مل کر تمہاری کامیابی کا جشن منائیں گے۔ اپنا بہت خیال رکھنا۔

[اپنا نام لکھیں]تمہاری پیاری سہیلی،

سبق نمبر 23: درخواستیں

ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام برائے رخصت ضروری کام

بخِدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب پرائمری اسکول، لاہور

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام پیش آ گیا ہے جس کی وجہ سے میں مورخہ [تاریخ سے تاریخ تک] تک سکول میں حاضر نہیں ہو سکتا۔ لہذا، آپ سے گزارش ہے کہ مجھے مذکورہ تاریخوں کی رخصت عنایت فرمائیں۔

میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار رہوں گا۔

[اپنا نام لکھیں]آپ کا فرمانبردار شاگرد،

کلاس [اپنی کلاس لکھیں]

رول نمبر [اپنا رول نمبر لکھیں]

چیئرمین میونسپل کمیٹی کے نام محلہ کی صفائی کے لیے

بخدمت جناب چیئرمین صاحب میونسپل کمیٹی حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ ہمارے محلے [محلے کا نام لکھیں] میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے۔ جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، نالیاں گندے پانی سے بھری ہوئی ہیں اور مچھروں کی بہتات ہے۔ اس گندگی کی وجہ سے محلے میں مختلف بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔

ہم محلے والے کئی بار متعلقہ عملے کو شکایت کر چکے ہیں، لیکن کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی گئی۔ لہذا، آپ سے گزارش ہے کہ فوری طور پر ہمارے محلے میں صفائی کا انتظام کرایا جائے۔

ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

آپ کا خیر خواہ،

اہلیان محلہ [محلے کا نام لکھیں]

[اپنا نام لکھیں]

[اپنا پتہ لکھیں]

[اپنا رابطہ نمبر لکھیں]

سبق نمبر 24: مضامین

موبائل فون

موبائل فون آج کے دور کی اہم ایجادات میں سے ایک ہے۔ یہ نہ صرف رابطے کا ایک ذریعہ ہے بلکہ ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ موبائل فون کی بدولت ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود اپنے پیاروں سے بات کر سکتے ہیں، معلومات حاصل کر سکتے ہیں، اور تفریح کر سکتے ہیں۔

:موبائل فون کے کئی فوائد ہیں

رابطہ: موبائل فون کی مدد سے ہم اپنے دوستوں، خاندان اور ساتھیوں سے آسانی سے رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

معلومات: موبائل فون ہمیں انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کی معلومات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔

تفریح: موبائل فون پر ہم گیمز کھیل سکتے ہیں، موسیقی سن سکتے ہیں، اور ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔

کاروبار: موبائل فون کاروباری افراد کے لیے بہت مفید ہے، وہ اس کی مدد سے اپنے کاروبار کو چلا سکتے ہیں۔

تعلیم: موبائل فون طلباء کے لیے بھی بہت مفید ہے، وہ اس کی مدد سے آن لائن کلاسز لے سکتے ہیں اور تعلیمی مواد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

موبائل فون کے کچھ نقصانات بھی ہیں:

وقت کا ضیاع: موبائل فون کا زیادہ استعمال وقت کا ضیاع کرتا ہے۔

صحت پر اثرات: موبائل فون کا زیادہ استعمال ہماری صحت پر منفی اثرات ڈال سکتا ہے۔

سماجی تعلقات پر اثرات: موبائل فون کے زیادہ استعمال سے ہمارے سماجی تعلقات کمزور ہو سکتے ہیں۔

ذہنی صحت پر اثرات: موبائل فون کا زیادہ استعمال ہماری ذہنی صحت پر منفی اثرات ڈال سکتا ہے۔

موبائل فون کا استعمال کرتے وقت ہمیں احتیاط کرنی چاہیے۔ ہمیں اس کا استعمال صرف ضروری کاموں کے لیے کرنا چاہیے اور اسے اپنی زندگی کا محور نہیں بنانا چاہیے۔

سبق نمبر 26: تفہیم نگاری

عبارت 1

سوالات:

1. بلوچستان کی سرزمین کیوں مشہور ہے؟

بلوچستان کی سرزمین پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے مشہور ہے۔

2. پاکستان کا کون سا صوبہ معدنی وسائل سے مالا مال ہے؟

بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے۔

3. قائد اعظم نے اپنی زندگی کے آخری ایام کہاں گزارے؟

قائد اعظم نے اپنی زندگی کے آخری ایام زیارت میں گزارے۔

4. یہاں تعمیر ہونے والی بندرگاہ کا کیا نام ہے؟

یہاں تعمیر ہونے والی بندرگاہ کا نام گوادر ہے۔

5. عبارت کا مناسب عنوان لکھیں۔

بلوچستان: ایک جائزہ / بلوچستان کی اہمیت

6. کیا آپ بلوچستان کی سیر کرنا چاہیں گے؟

(یہ ذاتی رائے پر منحصر ہے) ہاں، میں بلوچستان کی سیر کرنا چاہوں گا/گی۔
یا نہیں، میں بلوچستان کی سیر نہیں کرنا چاہوں گا/گی۔

عبارت 2

سوالات:

1. ملک اور قوم کے بچوں کا مستقبل بچوں سے کیوں وابستہ ہے ؟

2. کسی ملک یا قوم کی ترقی کا انحصار کس بات پر ہے؟

3. بچوں کی تعلیم و تربیت کے اہم مراکز کون سے ہیں؟

4. والدین کا فرض کیا ہے ؟

جوابات:

1. ملک اور قوم کے بچوں کا مستقبل بچوں سے اس لیے وابستہ ہے کیونکہ آج کے بچے کل کے ذمے دار شہری ہوں گے۔

2. کسی ملک یا قوم کی ترقی کا انحصار اس کے بلند کردار انسانوں پر ہے۔

3. بچوں کی تعلیم و تربیت کے اہم مراکز گھر، تعلیمی درسگاہیں اور معاشرہ ہیں۔

4. والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کو بری صحبت میں نہ بیٹھنے دیں۔